مولانا شیخ محمد عادل ربانی

آپ ﷺ کے راستے کی عزت کرو تاکہ نجات حاصل ہو

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

بسمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیمِ۔

آج عاشورہ کا مبارک دن ہے۔ ہمارے رسول ﷺ نے اس خوبصورت دن کا احترام کیا۔ آپ ﷺ نے ہمیں بھی اس کا احترام کرنے کی ہدایت دی؛ روزہ رکھنے، دعا کرنے، اور تسبیحات کرنے کے لیے فرمایا تاکہ اس کی برکت ہمیں حاصل ہو سکے۔ عاشورہ مبارک دنوں میں سے ایک ہے۔ یہ محرم کے ۱۰ تاریخ کا دن ہے۔ عاشورہ کا مطلب ہے دسواں دن۔ روزہ صرف اسی ایک دن نہیں رکھا جاتا۔ بالکل، کچھ لوگ یہ جانتے ہیں، کچھ نہیں۔ ہمیشہ دو دن کا روزہ رکھنا بہتر ہوتا ہے، لیکن عاشورہ کا روزہ خاص طور پر دو دن کا ہی ہونا چاہیے، صرف ایک دن کا نہیں۔ یا تو ۹ اور ۱۰ کا، یا ۱۰ اور ۱۱ تاریخ کا روزہ رکھنا چاہیے۔

اللہ عزوجل نے اس دن پر بہت سی برکتیں عطا کی ہیں۔ انبیاء اور ان کی قوم کی نجات، اولیاء کے درجات کی بلندی، شہیدوں کی شہادت؛ تمام واقعات اسی مبارک دن پر پیش آئے۔ جو لوگ اس دن کا احترام کریں گے اور اس کی تعظیم کریں گے، وہ اس کی برکتیں حاصل کریں گے، انشاءاللہ۔

یہ مبارک دن اللہ عزوجل کی طرف سے تحفے ہیں مسلمانوں کے لیے، امت محمد کے لیے۔ ان کا احترام کرنا چاہیے اور ان سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔ کیا اسے نہ کرنا ٹھیک ہے؟ جی ہاں، اسے نہیں کرنے سے کوئی گناہ نہیں ہوتا، لیکن کرنے سے تمہیں ہی فائدہ ہوگا، یہ تمہارے آخرت کے لیے بہت بڑا نفع ہے۔ اس موقع کو گوانا عقلمندی نہیں۔ شکر ہے اللہ جل جلالہ کا ہمیں امت محمد میں پیدا کرنے کے لیے۔ اس جل جلالہ نے اپنی تمام نعمتیں ہمارے رسول ﷺ کی امت پر آپ ﷺ کی شان میں نازل کی ہیں۔ کیونکہ ہمارے رسول ﷺ، اپنی ولادت کے لمحوں سے لے کر قیامت تک، ہمیشہ اپنی امت کا سوچتے رہے، کہتے رہے، "میری امت، میری امت،" اور ہمیشہ ان کے لیے دعا کرتے رہے۔ کیونکہ آپ ﷺ اللہ عزوجل کے سب سے محبوب بندے ہیں، اس لیے اس جل جلالہ نے آپ ﷺ کی خاطر آپ ﷺ کی امت پر تمام نعمتیں عطا کیں۔ جو لوگ یہ نعمتیں حاصل کرنا چاہتے ہیں، وہ انہیں حاصل کریں گے۔ آپ کسی پر زبردستی نہیں کر سکتے جو انہیں حاصل نہیں کرنا چاہتا۔ لیکن آخر میں، انسان کو پشتاوہ ہوتا ہے۔ وہ سوچتے ہیں، "میں نے کتنے موقع گنوا دیے۔ میں نے بیوقوف لوگوں کی پیروی کی۔ میں نے ہمارے رسول ﷺ کی عزت نہیں کی اور آپ ﷺ کا احترام نہیں کیا، آپ ﷺ کا راستہ نہیں اپنایا۔ پھر بھی، جب میں اس دنیا میں تھا، میں نے آپ ﷺ کی فضائلیں اور آپ ﷺ کے پیروکاروں کو اپنے اردگرد دیکھا؛ میرے قریب، میرے سامنے، میرے پیچھے۔ لیکن میں نے، اپنے ذہن کے مطابق، ان چیزوں پر یقین نہیں کیا،" اور انہوں نے اپنے منہ پھیر لیے۔ اور پھر وہ بیکار کے لوگوں کا پیچھا کرنے چل پڑے۔ انہوں نے ہر قسم کے بیکار لوگوں کا پیچھا کیا؛ یہ کھلاڑی، یہ اور وہ۔ پھر وہ اس دنیا کو چھوڑ کر چلے جاتے ہیں اس سوچ کے ساتھ کہ انہوں نے کچھ اہم حاصل کر لیا ہے۔ پھر وہ بیدار ہوتے ہیں (جاگتے ہیں) اور کہتے ہیں، "اے رب، ہم نے یہ کیا کر دیا؟!" وہ یہ کہتے ہیں، "کاش میں واپس جا سکتا اور

مولانا شیخ محمد عادل ربانی

دوبارہ کوشش کر سکتا،" لیکن وہ پہلے ہی اس موقع کو گوا چکے ہوتے ہیں۔ اب وہ ان لوگوں کے ساتھ ہوتے ہیں جن سے انہوں نے اس دنیا میں محبت کی تھی؛ اگر وہ بھی آپ ہی کے جیسے ہوئے، پھر وہ برباد ہوچکے۔ انسان اسی کے ساتھ ہوگا جن سے وہ محبت کرے گا۔ اگر جن سے وہ محبت کرتا ہے وہ جہنم میں ہوئے، تو وہ بھی جہنم میں ہی ہوگا۔ لیکن اگر وہ ہمارے رسول ﷺ سے محبت کرتے ہیں، تو وہ نجات پائیں گے۔ یہی اہم بات ہے، اور کچھ نہیں۔ کیونکہ جو کوئی آپ ﷺ سے محبت کرتا ہے، وہ آپ ﷺ کی پیروی کرتا ہے اور آپ ﷺ کا احترام کرتا ہے۔ وہ اپنے آپ کو بیوقوف لوگوں کی بےمعنی باتوں سے دھوکہ دے کر جہنم میں نہیں پھینکتا۔ جہنم حقیقت ہے، جنت حقیقت ہے۔ یہ کوئی کھیل یا کھلونا نہیں۔ لوگوں کو اس پر خاص دھیان دینا چاہیے۔ اس آخری زمانے میں، عمر کی پرواہ کیے بغیر، جوان ہو یا عمر دراز، وہ اسلام اور ہمارے رسول ﷺ کے راستے کو بدنام کر رہے ہیں، چاہے انہیں کچھ پتا ہو یا نہ ہو۔ وہ یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ لوگ راستہ نہیں جانتے، لیکن انہیں سب پتا ہے۔ ہزاروں سالوں سے لوگ ہمارے رسول ﷺ کی پیروی کر رہے ہیں، کیا تم ہی عقلمند ہو؟ اللہ جل جلالہ انہیں عقل، سمجھ اور ہدایت عطا فرمائے۔ وہ سمجھتے ہیں کہ کفر ہنر ہے۔ وہ راستے سے بھٹکنے کو دانشمندی سمجھتے ہیں۔ اللہ جل جلالہ انہیں ہدایت دے۔ اس مبارک دن کے صدقے، وہ اس راستے پر آئیں؛ اور وہ ان برکتوں سے فائدہ حاصل کریں۔

ہمارے رسول ﷺ فرماتے ہیں: "جب تم جنت کے باغوں میں داخل ہو، تو ان سے فائدہ اٹھاؤ۔" صحابہ کرام نے پوچھا، "جنت کے باغ کون سے ہیں؟" آپ ﷺ نے جواب میں فرمایا، "علم کی مجالس، ان لوگوں کی مجالس جو اللہ جل جلالہ کو یاد کرتے ہیں اور جو اللہ جل جلالہ سے محبت کرتے ہیں۔" وہ مجالس اس دنیا میں جنت ہیں؛ اور اصلی جنت آخرت میں ہوگی۔ ہم کہتے ہیں، اللہ جل جلالہ انہیں ہدایت عطا فرمائے۔ کیونکہ بہت سے خاندان آتے ہیں اور کہتے ہیں، "ہمارا بچہ ایسا اور ویسا ہے۔" وہ بچے دوسروں کی پیروی کرکے بھٹک چکے ہیں۔ اگر وہ اب پشتاوہ کریں، تو وہ نجات پا لیں گے۔ انسان اس دنیا میں پشتاوہ کرکے نجات پا سکتا ہے؛ آخرت میں پشتاوہ کرنے کا کوئی فائدہ حاصل نہیں ہوگا۔

اللہ جل جلالہ، اس دن کی وجہ سے، ہمارے بچوں کو ہدایت عطا فرمائے اور سب کو طاقت اور ایمان عطا فرمائے، انشاءاللہ۔ وہ جل جلالہ ہمیں اللہ جل جلالہ کے راستے پر مستقل رکھے، انشاءاللہ۔ اللہ جل جلالہ، اس مبارک دن کی عظمت میں، تمام شہیدوں کے احترام میں، خاص طور پر شہیدوں کے سردار، سیدنا حسین، اور ان کے ساتھیوں کے احترام میں، سب کو ہدایت عطا فرمائے، انشاءاللہ۔ ہم ان کے راستے پر قائم رہیں، انشاءاللہ۔

ومن اللہ التوفیق۔ الفاتحہ۔

مولانا شیخ محمد عادل الربانی
۲۵ جون ۲۰۲۶ / ۱۰ محرم ۱۴۴۸
فجر نماز ـــــ اکبابا درگاہ، استانبول